۲۔صدقہ فطر کن لوگوں پر واجب ہے:

صدقہ فطر مالدار شخص پر خود اپنی طرف سے بھی واجب الادا ہوتا ہے۔ اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے بھی اور اس جنین کی طرف سے بھی جو ابھی اس کی بیوی یا لونڈی کے پیٹ میں ہوتا ہے۔(۱۶)

چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اس جنین کی طرف سے بھی صدقہ فطر ادا کیا کرتے تھے جو ابھی ماں کے پیٹ میں ہوتا تھا۔(۱۷)

۳۔صدقہ فطر کی مقدار:

ہر صاحب حیثیت شخص کو اپنے اور اپنے ان متعلقین کی طرف جن کا فطرانہ اس کے ذمے ہے کھجور اور جو کی صورت میں ایک صاع اور گندم ہو تو نصف صاع صدقہ فطر ادا کرنا ہوگا۔

چنانچہ ایک موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبے میں ارشاد فرمایا: صدقہ فطر میں ایک صاع کھجوریں یا ایک صاع جو یا نصف صاع گندم ادا کرنی چاہئے۔(۱۸)

طلاق معلق کے بعض اہم مسائل

نوٹ: مجلّہ فقہ اسلامی کے شمارہ مارچ ۲۰۰۵ میں طلاق معلق کے بعض اہم مسائل کے عنوان سے مفتی محمد رفیق الحسنی صاحب کا جو مضمون شائع ہوا تھا اس کے صفحہ نمبر ۲۶ پر ایک عبارت ایسی درج ہوگئی ہے جس کا مضمون کے سیاق وسباق سے کوئی تعلق نہیں براہ کرم صفحہ ۲۶ پر دوسرے پیراگراف میں اس عبارت کو حذف کرکے پڑھیں۔ عبارت یہ ہے ۔ (یا عاجز بنادیا گیا خواہ موانع حسی کی وجہ سے یا غیر حسی کی وجہ سے تو حانث نہیں ہوگا اور طلاق واقع نہیں ہوگی کیونکہ یمین موقت میں ذکر شدہ وقت سے پہلے عجز یمین کو باطل کردیتا ہے۔اور اسی طرح اگر۔) چنانچہ اس تصحیح کے بعد دوسرا پیراگراف سطر نمبر ۳ سے اب یوں پڑھا جائے گا۔ حالف بریعنی ضرب سے عاجز ہوگیا یوم گزرنے سے پہلے فوت ہوگیا یا بیوی فوت ہوگئی تب بھی حانث نہیں ہوگا.................الخ۔

واجب وہ امر ہے جس کے کرنے کا لازمی مطالبہ کسی دلیل ظنی سے ثابت ہو (اصول فقہ)